النور کے شروع ہی میں بدکاری کے مرتکبین (خواہ مرد ہوں یا عورت) کے لیے اسلامی شریعت کی مقررہ سخت سزاؤں کا بیان ہے، تاکہ لوگ متنبہ رہیں اور اس جرم شنیع کی سخت سزا کا احساس کرکے اپنے کو اس سے دور رکھیں اور کوئی شخص بھی کسی کی عصمت وعزت کو پامال کرنے کی ہمت نہ کرسکے۔اس طرح معاشرہ اس برائی سے پاک رہے گا۔

مذکورہ بالا خصوصیات کی وجہ سے یہ ترجمہ وتفسیر قرآن کے انگریزی تراجم وتفاسیر میں بلاشبہ ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔اس سے انگریزی داں طبقہ میں فہمِ قرآن کی راہیں مزید ہموار ہوں گی اور یہ بالآخر قرآنی افکار وتعلیمات کی اشاعت میں ممد ومعاون ثابت ہوگا۔

(ظفرالاسلام اصلاحی)

نام کتاب	:	سماجی برائیوں کا انسداد اور قرآنی تعلیمات (مقالات سیمینار)
مرتب	:	اشہد رفیق ندوی
ناشر	:	ادارہ علوم القرآن، شبلی باغ، علی گڑھ
صفحات	:	۴۴۰
سن طباعت	:	۲۰۱۵ء
قیمت	:	۳۶۰ روپے

قرآنی موضوعات پر سیمینار کا انعقاد شروع ہی سے ادارہ علوم القرآن کی سرگرمیوں کا حصہ رہا ہے۔اللہ کے فضل وکرم سے کئی برسوں سے یہ سلسلہ جاری ہے۔کوشش یہ ہوتی ہے کہ وقت کے حساس مسائل کے بارے میں قرآن مجید جو رہنمائی فراہم کرتا ہے وہ سامنے آسکے۔ان سمیناروں میں پیش کیے جانے والے مقالات کو بڑے اہتمام سے شائع کیا جاتا ہے۔اسی سلسلہ کا ایک سیمینار ادارہ علوم القرآن کے زیر اہتمام شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تعاون سے ۲۷-۲۸ ستمبر ۲۰۱۴ء کو دہلی میں ''سماجی برائیوں کا انسداد اور قرآنی تعلیمات'' کے موضوع پر منعقد ہوا تھا۔آج کا معاشرہ گوناگوں سماجی برائیوں کی زد میں ہے۔''شرک، بدعات، ظلم وفساد، سود خوری، جنسی بے راہ روی، استکبار، سماجی نابرابری، شراب نوشی اور

اباحیت پسندی جیسی بدترین سماجی برائیاں معاشرہ میں عام ہیں اور ان کے اثراتِ بد کو ہرطرف دیکھا اور محسوس کیا جاسکتا ہے۔اس پس منظر میں اس موضوع پر سیمینار کا انعقاد وقت کی ایک بڑی ضرورت کی تکمیل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف علمی مراکز سے آنے والے اسکالرس نے شرکت کی اور زیر بحث موضوع کے مختلف پہلوؤں پر اپنے غور وفکر اور مطالعہ کے نتائج پیش کیے۔ پیش نظر کتاب اس سیمینار میں پیش کیے جانے والے مقالات کا مجموعہ ہے جو سیمینار کے کنوینز مولانا اشہد رفیق ندوی کا مرتب کردہ ہے۔ اس مجموعہ میں صدر ادارہ پروفیسر اشتیاق احمد ظلی کے پیش لفظ، سکریٹری ادارہ پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی کے قلم سے افتتاحی کلمات اور معروف اسکالر مولانا فاروق خاں صاحب کے کلیدی خطبہ کے علاوہ ۲۳ مقالات شامل ہیں۔کلیدی خطبہ میں موضوع کی اہمیت اورافادیت نیز عصر حاضر میں اس کی ضرورت اور معنویت پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

قرآن مجید نے فرائض، حقوق اور اخلاقیات کے ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی فراہم کی ہے، خواہ وہ والدین کے حقوق ہوں یا رشتہ داروں کے اور پڑوسیوں کے یا عام انسانوں کے۔جھوٹ، جھوٹی گواہی، حسد، غیبت، بہتان، کبر وغرور، فتنہ وفساد، ناحق قتل، ظلم وتشدد، دھوکا دہی اور باہمی کشیدگی جیسی سماجی برائیوں سے روکا ہے۔ یہ چیزیں سماج کو کھوکھلا کرنے والی ہیں۔ مولانا نعیم الدین اصلاحی، پروفیسر وسیم احمد اور پروفیسر محمد سمیع اختر فلاحی نے فساد فی الارض، اس کی نوعیت، اس کی تعریف و جہات اور اس پر قابو پانے کے ذرائع کا تذکرہ کیا ہے۔ پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی نے سماجی ومعاشی برائیوں کے ضمن میں سود اور اس جیسی دیگر معاشی برائیوں کے معاشرہ پر جو خطرناک اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان کا جائزہ لیتے ہوئے قرآن کی روشنی میں اس کے حل کی نشاندہی کی ہے۔ سماجی منکرات اور موجودہ دینی لٹریچر کے عنوان پر ڈاکٹر ضیاء الدین ملک نے روشنی ڈالی ہے۔اباحیت، فحاشی وبدکاری اور جنسی استحصال کا جو طوفان برپا ہے اور نوجوان نسل جس طرح اس کا شکار ہورہی ہے، اس کا ہر کسی کو احساس ہے اور ہر صاحبِ فہم اس کے تدارک کے لئے کوشاں ہے۔ مولانا جرجیس کریمی اور مولانا کمال اختر قاسمی نے اپنے اپنے مقالہ میں فحاشی وبدکاری کے فروغ کے ذرائع اور اس سلسلے میں ذرائع ابلاغ کے کردار کا جائزہ لیا ہے اور اس کے انسداد کی مؤثر قرآنی تدابیر بھی پیش کی ہیں۔اسی